حاشیہ آرائی کی کہ جو لوگ ظہور امام مہدی سے پہلے خلافت کے لیے جدوجہد کرتے ہیں وہ محض ڈھونگ رچاتے اور دوکانداری چلاتے ہیں۔ اس حاشیہ آرائی کے متعلق رائے گرامی کیا ہے؟

جواب: اس طرح کے استدلال جو لوگ حدیث سے کرتے ہیں وہ معلوم ہوتا ہے کہ علم سے بھی بے بہرہ ہیں اور خدا کا خوف بھی ان کے دلوں میں نہیں ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشینگوئیوں سے اگر اسی طرح کا استدلال کیا جانے لگے تو انسان گمراہی کی آخری سرحد تک پہنچے بغیر نہیں رہ سکتا۔ مثال کے طور پر ایک حدیث میں حضور نے یہ پیشینگوئی فرمائی ہے کہ مسلمان آخر کار یہود و نصاریٰ کے نقش قدم پر چل پڑیں گے اور جہاں جہاں انھوں نے قدم رکھا ہے یہ بھی قدم رکھیں گے حتیٰ کہ اگر ان میں کسی نے اپنی ماں سے زنا کی ہو تو مسلمانوں میں بھی کوئی شخص اٹھے گا جو اس فعل کا ارتکاب کریگا۔ اب اگر اس پیشینگوئی سے استدلال کر کے کوئی شخص یہود و نصاریٰ کی پیروی شروع کر دے اور کہے کہ حضور خود یہ فرما گئے ہیں لہٰذا آپ کا یہ قول تو بہرحال ہم پہ صادق آنا ہی ہے، تو ایسے شخص کے جاہل اور خوفِ خدا سے عاری اور گمراہ ہونے میں کیا شک ہو سکتا ہے؟

سوال: آپ فرقہ پرستی کے مخالف ہیں مگر اس کی ابتدا تو ایک حدیث سے ہوتی ہے کہ "عنقریب میری امت ۷۳ فرقوں میں بٹ جائے گی جن میں سے صرف ایک ناجی ہوگا، جو میری اور میرے اصحاب کی پیروی کرے گا" (بلکہ شیعہ حضرات تو "اصحاب" کی جگہ "اہلبیت" کو لیتے ہیں)۔ اب غور فرمایئے کہ جتنے فرقے موجود ہیں، سب اپنے آپ کو ناجی سمجھتے ہیں اور دوسروں کو گمراہ۔ پھر ان کو ایک پلیٹ فارم پر کیسے جمع کیا جا سکتا ہے؟ جب ایسا ممکن نہیں تو ظاہر ہے کہ یہ حاشیہ حاکمیت غیر اللہ کے بقا کی گارنٹی ہے۔ بہت سے لوگ اسی وجہ سے فرقہ بندی کو مٹانے کے خلاف ہیں کہ اس سے حدیث نبوی کا ابطال ہوتا ہے

جواب: جس قسم کا سوال آپنے کیا ہے اس پر اگر آپ خود اپنی جگہ غور کر لیتے تو آپ کو آسانی سے اس کا جواب مل سکتا تھا۔ احادیث میں مسلمانوں کے اندر بہت سے فتنے پیدا ہونے کی خبر دی گئی ہے جس سے مقصود اہل ایمان کو فتنوں پر متنبہ کرنا اور ان سے بچنے کے لیے تاکید کرنا تھا، لیکن وہ شخص